Daily Kashmir Uzma
Feb 01, 2019

جہانگیر چوک رام باغ فلائی اوور کی تعمیر میں تاخیر

بار بار ڈیڈ لائن گزر جانے کا شاخسانہ، ٹھیکدار پر دوسری بار 2 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد

نیوز ڈیسک

سرینگر// جہانگیر چوک رام باغ فلائی اوور کی تعمیر میں تاخیری حربوں کی پاداش میں ٹھیکیدار پر دوبارہ 2 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور اسے 31 دسمبر تک کی ڈیڈ لائین دی گئی ہے۔ جہانگیر چوک سے رام باغ تک نہ صرف سرینگر بلکہ وادی کے سب سے بڑے فلائی اوور جسے ایکسپریس وے کاریڈور کا نام دیا گیا ہے، کی تعمیر کا کام 2013 میں شروع کیا گیا تھا اور اس کی تکمیل کیلئے پہلے ستمبر 2016، پھر مارچ 2017 اور پھر گزشتہ برس ہی اگست کا وقت مقرر کیا گیا۔ بعد میں ستمبر 2017 میں فلائی اوور کے پہلے مرحلے کا افتتاح کرنے کی حکام کی پیشگوئی بھی سراب ثابت ہوئی۔ ڈیڈ لائن میں اضافے کا عمل کئی بار دہرانے کے باوجود قریب اڑھائی کلومیٹر لمبے اس فلائی اوور کی مکمل تکمیل ہونا باقی ہے۔ اگرچہ گذشتہ برس اس پروجیکٹ کے ایک حصے کو عوام کے نام وقف کیا گیا تاہم اسکی مکمل تعمیر نہ ہونے سے شہر میں ٹریفک کا حلیہ بگڑ گیا ہے۔ فلائی اوور کی تعمیر انتہائی سست رفتاری اور اس میں تاخیری حربوں سے کام لینے کی پاداش میں اکنامک ریکنسٹرکشن ایجنسی (ERA) نے فلائی اوور کی تعمیر پر کام کرنے والے کنڈ یکٹر مسرز سمپلیکس انفراسٹکچر پر مزید 2 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ کیونکہ وہ دوسرا مرحلہ رام باغ آلوچی باغ فلائی اوور کا حصہ مقررہ وقت میں مکمل کرنے میں کامیاب نہیں ہوا ہے۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر اے ایڈ کے ارا ڈاکٹر راگھو لنگر نے کہا کہ تبدیل شدہ مدت کے تحت مسرز ایس آئی ایل کو فلائی اوور کا دوسرا مرحلہ 31 دسمبر 2018ء تک مکمل کرنا تھا البتہ اس میں فروری 2019ء کے آخر تک تاخیر ہوئی۔ سی آئی او نے کہا کہ کام کی تکمیل میں تاخیر کے لئے کنٹریکٹر پر ضوابط کے تحت کاروائی کی جا رہی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جے اینڈ کے ارا نے اکتوبر 2018ء میں بھی کنڈ یکٹر پر 1.25 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا تھا۔